میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 72 ربیع الثانی، 1441ھ | 24/12/2019 | نمبر 1441/34

پریس ریلیز

صرف آزاد کشمیر کے دفاع کا عزم کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کی اسلامی سرزمین کو دشمن کے حوالے کر دینا سنگین گناہ اور کشمیر سے غداری ہے

مقبوضہ کشمیر کی زبردست جدوجہد آزادی، بھارت کے اندر شہریت کے قانون میں ترمیم کے خلاف ہونے والے ملک گیر مظاہروں اور دیگر علیحدگی پسند تحریکوں کے پھیل جانے کے خطرے سے مودی حکومت گھبرا گئی ہے لہٰذا اپنے اقتدار کو مستحکم کرنے کے لیے مودی حکومت لائن آف کنٹرول پر جارحانہ کارروائیاں کر رہی ہے۔ تاہم اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھا کر مودی کی پست ہمت افواج پر فیصلہ کن وار کر کے مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے کے بجائے جنرل باجوہ نے 23 دسمبر 2019 کو آزاد کشمیر کا دورہ کیا اور ایک دفاعی موقف اپناتے ہوئے کہا، "کسی بھی قیمت پر کشمیر پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہم باصلاحیت ہیں اور اپنے مادر وطن کے دفاع کے لیے کسی بھی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں"۔ اسلام مسلم سرزمین پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ کرنے سے منع کرتا ہے چاہے وہ آزاد کشمیر ہو یا مقبوضہ کشمیر۔ صرف آزاد کشمیر ہی نہیں بلکہ پورا کشمیر مسلم سرزمین ہے اور ہماری افواج پر فرض ہے کہ اس کے کسی بھی حصے پر ہونے والے حملے سے اس کا دفاع کریں اور جس حصے پر دشمن کا قبضہ ہے اس کو دشمن کے قبضے سے آزاد کرائیں۔ یقیناً پورا کشمیر اسلام کی حاکمیت کے لیے فتح کیا گیا تھا اور اس سرزمین کو شہیدوں نے اپنے خون سے سیراب کیا ہے۔ اس سرزمین پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حاکمیت قائم رہ چکی ہے اور اس کی زرعی زمینوں پر اسلامی خراج لاگو رہا ہے۔

صرف آزاد کشمیر کے دفاع کے عزم کا اظہار کرنا درحقیقت مقبوضہ کشمیر کو دشمن کے حوالے کرنے کے مترادف ہے جبکہ اسلام ہمیں یہ حکم دیتا ہے کہ دشمنوں کو ان علاقوں سے نکال باہر کرو جہاں سے انہوں نے مسلمانوں کو نکالا تھا، ((وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ)) "**اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو**" (البقرۃ 2:191)۔ صرف آزاد کشمیر ہی نہیں بلکہ مقبوضہ کشمیر بھی ملت اسلامیہ کا حصہ ہے اور افواج پر فرض ہے کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہوئے اس مسلم سرزمین پر حملہ آور ہونے والی افواج کا مقابلہ کر کے انہیں نکال باہر کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، ((وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا)) "**اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے، جس کے رہنے والے ظالم ہیں، نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما**" (النساء 4:75)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اس صورتحال میں ہونا تو یہ چاہیے کہ افواج پاکستان میں ہمارے جہاد کے متمنی باصلاحیت شیروں کو کھلا چھوڑ دیا جائے تا کہ وہ مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرائیں لیکن باجوہ-عمران حکومت اپنے اقتدار کو طوالت دینے کے لیے امریکا کے حکم پر بھارت کے حوالے سے "تحمل" (Restraint) کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ یہ بزدل حکومت بین الاقوامی نظام، جس میں آئی ایم ایف اور ایف اے ٹی ایف شامل ہیں، کو کرائی جانے والی یقین دہانیوں کو اپنی بے عملی کے جواز کے طور پر پیش کر رہی ہے جبکہ یہ بین الاقوامی نظام اور ادارے ہی ہیں جو ہماری اس حالت کے ذمہ دار ہیں اور اس بین الاقوامی نظام ہی نے کشمیر پر ہمارے ہاتھ معیشت کو استحکام دینے کے نام پر باندھ دیے ہیں۔ اس فرسودہ اور ڈولتے ہوئے بین الاقوامی نظام کو مسترد کر کے اسلام کے اس زبردست معاشی نظام کو اختیار کرلو جو ہمارے معاشی امور کی دیکھ بھال کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ اور جس کے ذریعے نہ صرف معاشی خوشحالی کا دور شروع ہو گا بلکہ ہماری افواج کیلئے مقبوضہ مسلم علاقوں کی آزادی کے لیے کیے جانے والے جہاد کے لیے درکار وسائل بھی باآسانی میسر ہو سکیں گے۔ ہم سب پر لازم ہے کہ ہم افواج میں موجود اپنے والد، بھائیوں، اور بیٹوں سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ مقبوضہ کشمیر سے ہونے والی غداری کو اپنی انتہا تک پہنچنے سے پہلے روکیں اور افواج پاکستان میں موجود اپنے شیروں سے مطالبہ کریں کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں تا کہ انھیں میدان جنگ میں ایک ایسی قیادت مل سکے جو انھیں فتح یا شہادت کی منزل تک پہنچائے اور وہ سرینگر میں تکبیروں کی گونج میں رسول اللہ ﷺ کے کلمے والا جھنڈا لہرائیں، ان شاء اللہ۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info